Driving

EXCELLENCE

Together

وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ

سہ ماہی رپورٹ

مارچ 2025ء

جیسا کہ وافی انرجی پاکستان مشترکہ مہارت اور امنگ کے سفر پر گامزن ہے، ہم
ایک بہترین مستقبل کی تشکیل کے لیے پر عزم ہیں۔

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	غسان العامودی (چیئر پرسن) جاوید اختر پرویز غیاث عمران آر ابراہیم عائشہ خان زبیر شیخ ظفر اے خان ضرار محمود عامر آر پراچہ بدرالدین ایف ویلانی کائی اوئی وٹرسٹین
چیف ایگزیکٹو	زبیر شیخ
آڈٹ کمیٹی	عمران آر ابراہیم (چیئر پرسن) جاوید اختر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے	ظفر اے خان (چیئر پرسن) پرویز غیاث زبیر شیخ کائی اوئی وٹرسٹین
کمپنی سیکرٹری	لالہ رخ حسین - شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی-75400

ڈائریکٹرز کی رپورٹ

31 مارچ 2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز

کمپنی کے ڈائریکٹر ان 31 مارچ 2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے غیر آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے ساتھ اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 مارچ 2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے نفع درج ذیل تھا:

	روپے ملین میں
نفع قبل از ٹیکس	**1,453**
ٹیکس	(580)
31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کا خالص نفع	**873**
	روپے
نفع فی شیئر–بنیادی اور سیال (diluted)	**4.08**

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان مالی گوشواروں کے 09 پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

کاروبار کی کارکردگی

پاکستان کے معاشی اظہاریے 2025ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران بحالی کی راہ پر گامزن رہے، جس کی بنیاد 2024ء کی مثبت رفتار پر استوار تھی جسے مستحکم کرنسی اور عالمی سطح پر اجناس کی کم قیمتوں سے مدد ملی۔ اگرچہ یہ رجحانات معاشی ترقی کے لیے حوصلہ افزا علامات ہیں، تاہم مسلسل نمو اور مجموعی معاشی استحکام برقرار رکھنا اب بھی ایک چیلنج ہے۔

تیل کی صنعت میں عمومی معاشی بحالی سے ہم آہنگ قدرے نمو دکھائی دی۔ تاہم، پٹرولیم مصنوعات میں جاری غیر قانونی تجارت اس شعبے کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ ان چیلنجز کے باوجود، کمپنی نے اپنا مارکیٹ شیئر برقرار رکھا، اور سخت نیٹ ورک کنٹرولز کے ذریعے مسابقتی مارکیٹ میں اپنی مضبوطی کا مظاہرہ کیا۔

سیلز ٹیکس کے نظام میں حالیہ تبدیلی نے کمپنی اور مجموعی طور پر تیل کی صنعت کے لیے کاروباری لاگت میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ اس کے رد عمل میں کمپنی صنعت کے دیگر فریقوں کے ساتھ مل کر اس کے منفی اثرات کو متعلقہ ریگولیٹری فورمز پر اجاگر کرنے کے لیے کام کر رہی ہے اور صنعت کے مارجن کا از سر نو جائزہ لینے کے لیے متعلقہ حکومتی اداروں کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ یہ مالی دباؤ کی صحیح عکاسی کر سکیں۔

ان حالات کے پیش نظر، کمپنی نے سہ ماہی کے دوران 873 ملین روپے کا بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا جو موٹر فیولز میں مستحکم مارکیٹ شیئر اور پریمیم فیولز و لبریکنٹس کے شعبوں میں نمو کی بدولت حاصل ہوا۔

لبریکنٹس

لبریکنٹس کاروبار نے نئی مصنوعات کی پیشکش، صارفین پر مرکوز اقدامات، اور مارکیٹ میں رسائی کی حکمتِ عملیوں کے ذریعے اپنے مارکیٹ شیئر میں اضافہ کیا۔ لبریکینٹس کاروبار نے صارفین (B2C) اور صنعتی شعبے (B2B) دونوں زمروں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں بہتری کے ساتھ مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

صارفین کے شعبے (B2C) میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں دوہندسی (double-digit) ترقی حاصل کی۔ B2C کے دائرہ کار میں نمایاں اقدامات میں ہیلیکس اور رِیمولا پر صارفین کے لیے خصوصی پروموشنز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، نئی برانڈ مہمات کا آغاز بھی کیا گیا جن میں شان شاہد اور فہد مصطفیٰ کو ہیلیکس اور ایڈوانس کے برانڈ ایمبیسیڈرز کے طور پر پیش کیا گیا، جن کے اشتہارات ICC چیمپئنز ٹرافی 2025ء کے دوران نشر کیے گئے۔

مالی سال 25ء کے آغاز میں انڈسٹریل لبریکنٹس کے کاروبار (B2B) نے زبردست کارکردگی دکھائی، جس کی وجہ اسٹریٹجک کامیابیاں اور منظم عمل درآمد تھا۔ اہم OEMs کے ساتھ شراکت داری کو مضبوط بنانے کے نتیجے میں پورٹ فولیو میں ہدفی بہتری ممکن ہوئی، جس سے مارکیٹ میں کمپنی کی پوزیشن مزید مستحکم ہوئی۔ آپریشنز کے لحاظ سے B2B نے مقدار میں نمایاں اضافے، مارجن کے اعتبار سے مضبوط کارکردگی، اور بہتر کیش ریکوری حاصل کی۔ کمپنی نے مائننگ سیکٹر میں اپنی قائدانہ حیثیت برقرار رکھی۔

لبریکنٹ آئل بلینڈنگ پلانٹ اور کسٹمر آپریشنز نے بھی فرنٹ لائن بزنس کے ساتھ مل کر کاروبار کی فراہمی میں انتھک محنت کی۔ ان کی بنیادی توجہ مہارتوں کا فروغ، اجزا کی سپلائی کے لیے مزید آپشنز کی تلاش، اور صارفین کے اطمینان پر مرکوز رہی، جو مستقبل میں نئے مواقع تلاش کرنے میں معاون ہوگی۔ یہ اقدامات اس بات کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ کمپنی مارکیٹ میں مسابقتی حیثیت برقرار رکھے۔

موبیلٹی

موبیلٹی بزنس نے ملک بھر میں اپنی موجودگی کو مزید مضبوط بنائے رکھا جس میں ہر سطح پر صارف کے تجربے کو بہتر بنانے پر بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔ صارفین کے لیے رسائی اور سہولت کو بڑھانے کی جاری کوششوں کے تحت، شیل کے برانڈ شدہ قومی نیٹ ورک میں 4 نئے اسٹیشنوں کا اضافہ کیا گیا، جبکہ 3 موجودہ شیل اسٹیشنوں کی مکمل طور پر تجدیدِ نو کی گئی تاکہ ان کی ظاہری حالت اور مجموعی تاثر کو بہتر بنایا جاسکے۔

پریمیم فیول "Shell V-Power" نے شاندار ترقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اعلیٰ معیار کی مصنوعات فراہم کرنے کے عزم کی توثیق کی۔ Shell V-Power نے 2025ء کی پہلی سہ ماہی میں ہی تاریخی سنگِ میل عبور کیا اور فروخت کا بلند ترین حجم حاصل کیا، اور انڈسٹری میں سب سے زیادہ penetration rate کا ریکارڈ قائم کیا۔

نان فیول ریٹیل (NFR) کے شعبے میں، کمپنی نے مخصوص مہمات اور شراکت داریوں کے ذریعے صارفین کو بہتر قدر فراہم کی۔ "چھوٹے خرچے، بڑے انعامات" رمضان مہم نے شیل سلیکٹ اسٹورز پر صارفین کی تعداد میں اضافہ کیا، جبکہ والز اور گرین او کے ساتھ اشتراک نے صارفین کے لیے منفرد اور خصوصی قدر افزائی کی۔

ماحولیات، سماج اور نظم و نسق

تعمیر کے ذریعے لاہور اور راولپنڈی کے نیشنل انکیوبیشن سینٹرز میں ورکشاپس کے ذریعے مجموعی طور پر 52 کاروباری افراد کو تربیت فراہم کی گئی، جن میں کاروباری مہارت، جدت، خیال سازی، اور بزنس ماڈل بنانے اور کاروبار شروع کرنے کے بنیادی اصولوں جیسے موضوعات شامل تھے۔ یہ ورکشاپس تعمیر کے سابق ساتھی "آبشار" کے تعاون سے منعقد کی گئیں۔

تعمیر نے علاقائی مینٹورنگ سرکلز (Regional Mentoring Circles) کی میزبانی بھی کی، جن میں اسلام آباد، لاہور اور فیصل آباد کے اسٹارٹ اپس کو باہمی اشتراک کے مواقع فراہم کیے گئے۔

متعدد اسٹریٹجک روابط بھی قائم کیے گئے، جن میں آئرش سفارت خانے اور فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) کے ساتھ پاکستان-برطانیہ و آئرلینڈ بزنس کونسل اجلاس میں شرکت، اور HEC (ہائر ایجوکیشن کمیشن) کی جانب سے منعقدہ "Investor Connect Event (ICE25)" شامل ہیں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے تعمیر نے تعلیمی و صنعتی اداروں سے اپنے تعلقات کو مزید مضبوط بنایا تاکہ اپنی رسائی کو وسیع کیا جاسکے۔ یہ اقدامات تعمیر کے اُس عزم کے عکاس ہیں جو پاکستان بھر میں ایک جامع، اختراعی اور بااثر کاروباری ماحول کے فروغ اور مستحکم شراکت داریوں کے قیام کے لیے کیا جارہا ہے۔

بین الاقوامی یومِ خواتین 2025 کی مناسبت سے، وافی انرجی پاکستان نے "Accelerate Action" کے موضوع کے تحت کراچی کے ڈیفنس فلنگ اسٹیشن پر ایک گاڑی کی دیکھ بھال اور حفاظتی شعور کی بیداری کا سیشن منعقد کیا۔ اس تقریب کا مقصد خواتین کو گاڑیوں کی دیکھ بھال سے متعلق بنیادی مہارتیں فراہم کرنا تھا تاکہ وہ سڑک پر مزید پُراعتماد اور محفوظ محسوس کرسکیں۔ سیشن کے دوران خواتین شرکاء کو اہم کارکیئر امور جیسے آئل کی تبدیلی، ٹائر پریشر چیک کرنا، ڈیش بورڈ اشاروں کو سمجھنا، اور ایندھن کے معیار کو پہچاننے کی عملی تربیت دی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ، ماہرین نے روڈ سیفٹی اور ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی، جس سے خواتین کو مزید خودمختار اور بااعتماد انداز میں گاڑی چلانے میں مدد ملی۔

ایچ ایس ای

کمپنی ایچ ایس ای (حفاظت، صحت، سیکیورٹی اور ماحولیات) کے معیارات برقرار رکھنے کے عزم پر کاربند ہے۔ بہترین عملی طریقوں کے مسلسل اطلاق کے ذریعے، کمپنی ایک ایسا ماحول تشکیل دیتی ہے جہاں حفاظت، سیکیورٹی اور ماحولیاتی خیال بنیادی اقدار کے طور پر فروغ پاتے ہیں۔

2025ء کی پہلی سہ ماہی میں ہماری توجہ اہم ایچ ایس ای خطرات اور انہیں کم کرنے کے لیے خصوصی مہمات پر مرکوز رہی۔ ان میں سے ایک قابلِ ذکر اقدام رمضان سیفٹی مہم تھی، جس میں روڈ ٹرانسپورٹ، کنٹریکٹر سیفٹی، ٹرمینل آپریشنز اور فرنٹ لائن ٹیمز کی شمولیت جیسے اہم پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔ اس مہم میں فرنٹ لائن ٹیمز کے ساتھ فعال روابط شامل تھے تاکہ محفوظ طریقہ کار کو مزید تقویت دی جاسکے۔ کمپنی نے مقامی ریفائنریز اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ مل کر "میوچول ایڈ ایمرجنسی ریسپانس پلان (MAERP)" ڈرل کا انعقاد بھی کیا۔ اس مشق کا مقصد ہنگامی صورتِ حال میں تیاری کا جائزہ لینا، مختلف فریقوں کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانا، اور ریسپانس پلان کی اثرانگیزی کو جانچنا تھا۔

بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی

ڈائریکٹرز کی تعداد	مرد 10	خواتین 01
خودمختار ڈائریکٹر	05	
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر	04	
ایگزیکٹو ڈائریکٹر	02	

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئرہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکرگزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

غسان العامودی

چیئرپرسن

زبیر شیخ

چیف ایگزیکٹو

کراچی: 29 اپریل 2025ء

مالی صورتِ حال کا بیان

31 مارچ 2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2025ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2024ء
		---------------(ہزار روپے)---------------	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	5	22,876,537	23,066,532
حقِ استعمال کے اثاثے		8,310,636	6,739,378
غیر مادی اثاثے		3,428,050	3,615,035
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	6	6,542,153	5,975,703
طویل مدتی قرضے		21,059	25,920
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		143,004	154,979
مؤخر ٹیکس			–
	7	41,321,439	39,577,547
جاری اثاثے			
زیرِ تجارت اسٹاک		39,959,902	45,624,393
تجارتی قرضے		8,030,694	7,734,206
قرضے اور بیعانے		85,316	76,517
قلیل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی ادائیگیاں		200,594	177,183
دیگر واجبات	8	3,657,342	5,293,443
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں		1,162,124	10,695,284
بینک بیلنس		13,916,214	4.695.380
		67,012,186	74,296,406
مجموعی اثاثے		108,333,624	113,873,953
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص	9	2,140,246	2,140,246
پریمیم حصص		11,991,012	11,991,012
عمومی ذخائر		207,002	207,002
غیر مختص نفع		9,168,065	9,365,478
بعد استعمال نوپیمائش فوائد – حقیقی نقصان		-641,179	(641,179)
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیمائش پر غیر حصولی نقصان	6.2	-5,000	(5,000)
مجموعی ایکویٹی		22,860,146	23,057,559
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری		257,892	249,244
طویل مدتی مالکاری		3,739,504	3,739,504
طویل مدتی اجارہ واجبات		8,392,188	6,837,201
قلیل مدتی واجبات		2,115,394	2,055,806
مؤخر ٹیکس خالص		338,053	160,844
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی		225,350	225.350
		15,068,381	13,267,949
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	10	66,039,641	73,904,289
صارفین کی جانب سے وصول کردہ ایڈوانسز (معاہداتی واجبات)		1,306,868	1,663,633
غیر اداشدہ مقسومہ		1,089,176	19,053
بے دعویٰ مقسومہ		268,723	269,746
ٹیکس–خالص		550,122	571,535
اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کا حالیہ حصہ		6,035	6,035
طویل مدتی تموین کا حالیہ حصہ		204,496	204,496
طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ		603,609	573,231
طویل مدتی واجبات کا حالیہ حصہ		336,427	336 427
		70,405,097	77,548,445
اتفاقی مصارف و معاہدے	11		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		108,333,624	113,873.953

منسلک نوٹس 1 تا 19 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	**زبیر شیخ**	**ضرار محمود**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

نفع نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان

31 مارچ 2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

	نوٹ	اختتام سہ ماہی 31 مارچ 2025ء	 31 مارچ 2024ء
		(ہزار روپے)	
سیلز		101,298,292	
			109,034,165
دیگر محاصل		293,766	240,443
		101,592,057	109,274,608
سیلز ٹیکس		(2,166,723)	-1,884,057
خالص محاصل		99,425,335	107,390,551
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		(93,139,082)	-100,908,462
مجموعی نفع		6,286,253	6,482,089
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات		(2,344,829)	-2,969,979
انتظامی اخراجات		(2,708,681)	-3,167,650
دیگر اخراجات		(481,485)	-93,445
دیگر آمدنی		860,066	693,479
آپریٹنگ نفع		1,611,324	944,494
مالی لاگتیں		(601,327)	-531,038
		1,009,997	413,456
معاون کے منافع کا حصہ - خالص ٹیکس		566,450	527,372
قبل از ٹیکس نفع اور کم از کم ٹیکس تفرق		1,576,447	940,828
حتمی ٹیکس		(26,455)	-
کم از کم ٹیکس تفرق		(97,331)	318,392
		(123,786)	318,392
نفع قبل از ٹیکس		1,452,662	622,436
انکم ٹیکس		(402,742)	165,539
حالیہ		(177,209)	142,959
مؤخر		(579,951)	308,498
مدت کے لیے خالص نفع		872,710	313,938
مدت کے لیے مجموعی آمدنی		872,710	313,938
		(ہزار روپے)	
آمدنی/(نقصان) فی حصہ—بنیادی اور سیال		4.08	1.47

منسلک نوٹس 1 تا 19 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

زبیر شیخ
چیف ایگزیکٹو

عمران آر ابراہیم
ڈائریکٹر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کا بیان

31مارچ2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

	سرمایہ حصص	پریمیم حصص	عمومی ذخائر	مجموعی (نقصان)/ غیر مختص نفع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	سرمایہ کاریوں کی نوقدر پیمائی پر غیر حصولی (نقصان)	کُل
	محفوظ سرمایہ		محفوظ محاصل				
	---------	---------	---------	(ہزار روپے)	---------	---------	---------
31 دسمبر 2023ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	2,140,246	11,991,012	207,002	5,773,614	(369,884)	(5,000)	19,736,990
مدت کے لیے خالص نفع	-	-	-	313,938	-	-	313,938
مدت کے لیے دیگر جامع آمدنی	-	-	-	-	-	-	-
	-	-	-	313,938	-	-	313,938
31مارچ2024ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	2,140,246	11,991,012	207,002	6,087,552	(369,884)	(5,000)	20,050,928
31 دسمبر 2024ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	**2,140,246**	**11,991,012**	**207,002**	**9,365,478**	**(641,179)**	**(5,000)**	**23,057,559**
مدت کے لیے خالص نفع	-	-	-	872,710	-	-	872,710
مدت کے لیے دیگر جامع آمدنی	-	-	-	-	-	-	-
	-	-	-	872,710	-		872,710
31 دسمبر 2024ء کی اختتامی مدت کے لیے حتمی نقد مقسومہ، 5/- روپے فی شیئر	-	-	-	(1,070,123)	-	-	(1,070,123)
31مارچ2024ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**2,140,246**	**11,991,012**	**207,002**	**9,168,065**	**641,179**	**(5,000)**	**22,860,146**

منسلک نوٹس 1 تا 19 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم
ڈائریکٹر

زبیر شیخ
چیف ایگزیکٹو

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کا بیان

31 مارچ 2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

	نوٹ	اختتام سہ ماہی 31 مارچ 2025ء	31 مارچ 2024ء
		---------(ہزار روپے)---------	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم		623,589	11,208,442
اداشدہ مالی لاگتیں		(744)	(1,552)
اجارہ واجبات کا اداشدہ سودی حصہ		(278,553)	(141,724)
اداشدہ انکم ٹیکس		(547,941)	(226,088)
طویل مدتی قرضے		4,861	(42,304)
طویل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی		11,974	(57,366)
آپریٹنگ سرگرمیوں میں (مستعمل) / حاصل شدہ خالص رقوم		(186,813)	10,739,408
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		(363,219)	(675,185)
املاک، پلانٹ اور آلات کے تلف کیے جانے سے حاصل ہونے والی وصولیاں		16,394	2,736
اوپن اینڈ شریعت سے ہم آہنگ میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری کا اخراج		5,526,669	
قلیل مدتی امانتوں اور سیونگ اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا سود		293,408	238,368
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		5,473,251	(434,081)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
اجارہ واجبات کا اداشدہ زرِ اصل		(177,106)	(330,717)
اداشدہ مقسومے		(1,023)	(8,124)
مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(178,130)	(338,841)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا میں خالص اضافہ		5,108,309	9,966,486
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		9,870,424	6,552,223
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		14,978,733	16,518,709

منسلک نوٹس 1 تا 19 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	**زبیر شیخ**	**ضرار محمود**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

مالی گوشواروں کے نوٹس

31مارچ2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

1 **کمپنی اور اس کے آپریشنز**

1.1 وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ(("کمپنی")ایک محدود واجبہ کمپنی ہے جو متروک کمپنیز ایکٹ،7برائے1913(اب کمپنیز ایکٹ 1917ء)(ایکٹ) کے تحت28جون1969 کو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔

وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ نے شیل پاکستان لمیٹڈ کے جاری کردہ 87.78 فیصد شیئرز کے حصول کے ذریعے اور تمام ضروری ریگولیٹری منظوریوں کے بعد، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کو کمپنی کے نام کی تبدیلی کی درخواست دی جو منظور کر لی گئی۔ 13 جنوری 2025ء سے کمپنی کا نام "شیل پاکستان لمیٹڈ" سے تبدیل ہو کر "وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ" ہو گیا۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس،6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان پر واقع ہے۔

2 **آپریشنز کی بنیادیں**

2.1 یہ جامع عبوری مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے ،درج ذیل ہیں:

- بین الاقوامی اکاؤنٹنگ معیار 34 (IAS)، "عبوری مالی رپورٹنگ"، جو کہ انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ(IASB) کی جانب سے جاری کیا گیا ہے اور کمپنیز ایکٹ 2017ء(قانون) کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛اور
- ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط IAS 34 کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں ایکٹ کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

یہ جامع عبوری مالی بیانات، جو کہ کمپنی کے لیے سہ ماہی اختتام 31مارچ2025ء تک کے لیے تیار کیے گئے ہیں، اور غیر آڈٹ شدہ ہیں۔

2.2 ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں وہ تمام معلومات اور انکشافات شامل نہیں ہیں جو سالانہ مالی بیانات کے لیے درکار ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ مالی بیانات کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔

2.3 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات ایکٹ کے سیکشن 237 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق شیئر ہولڈرز کو جمع کروائے جا رہے ہیں۔

3 **اکاؤنٹنگ پالیسی کی معلومات**

3.1 ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات کی تیاری میں استعمال کیے گئے اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی بیانات کی تیاری میں کیا گیا تھا۔

3.2 کمپنی سال کے اختتام پر سالانہ حقیقی قیمت بندی کے طریقے پر عمل کرتی ہے۔ لہٰذا، بعد ملازمت فوائد کے منصوبوں کی از سر نو پیمائش کے اثرات کو ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

3.3 عبوری مدت کے دوران آمدنی پر ٹیکس اس شرح کے مطابق شمار کیا جاتا ہے جو کہ متوقع سالانہ منافع یا نقصان پر لاگو ہوتا ہو۔

4 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے، مفروضات اور فیصلے

4.1 ان مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، جس کے لیے انتظامیہ کو فیصلے، تخمینے اور مفروضے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں، واجبات، آمدنی اور اخراجات کی اطلاع شدہ رقم کو متاثر کرتی ہے۔ تخمینے اور اس سے وابستہ مفروضے تاریخی تجربے اور دیگر مختلف عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جو کہ حالات کے تحت معقول سمجھے جاتے ہیں، جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کی بنیاد بنتے ہیں جو دوسرے ذرائع سے آسانی سے ظاہر نہیں ہوتے۔ حقیقی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مفروضوں پر مبنی تخمینوں کا مسلسل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر نظر ثانی صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں میں نظر ثانی اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی جائے یا نظر ثانی کی مدت اور مستقبل کے ادوار میں، اگر نظر ثانی موجودہ اور مستقبل دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہو۔

ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات کی تیاری میں استعمال کیے گئے اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی بیانات کی تیاری میں کیا گیا تھا ماسوا وہ جن کو ظاہر کیا گیا ہے۔

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2025ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2024ء
			----------(ہزار روپے)----------	
4	**جائیداد، پلانٹ اور آلات**			
	آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر		20,293,380	20,119,133
	آپریٹنگ اثاثوں پر ضرر کی فراہمی		(176,474)	(176,474)
			20,116,906	19,942,659
	جاری کام پر سرمایہ			
	جاری کام پر سرمائے کے لیے ضرر کی فراہمی		2,759,631	3,123,873
			22,876,537	23,066,532

5.1 آپریٹنگ اثاثوں میں اضافے، بشمول دورانِ مدت جاری کام پر سرمایے کی منتقلی درج ذیل تھیں:

	غیر آڈٹ شدہ سہ ماہی کے اختتام پر 31مارچ2025ء	31مارچ2024ء
	----------(ہزار روپے)----------	
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	137,162	429,511
ٹینک اور پائپ لائنز	74,374	186,417
پلانٹ اور مشینری	203,176	39,646
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ	1,985	27,206
لفٹس	2,061	7,766
تقسیم کاری پمپ	39,225	94,516
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	22,954	194,853
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	96,131	15,911
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	68,808	369,892
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	81,373	397,439
	727,249	1,763,157

5.2 دورانِ مدت درج ذیل اثاثے متروک / تلف کر دیے گئے:

	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی قیمت
	-----------(ہزارروپے)-----------		
31مارچ2025ء(غیر آڈٹ شدہ)			
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	20,434	20,434	-
ٹینک اور پائپ لائنز	158	158	-
پلانٹ اور مشینری	9,813	6,801	3,012
تقسیم کاری پمپ	10,098	10,098	-
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	71	71	-
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	422	329	93
	40,996	37,891	3,105
31مارچ2024ء(غیر آڈٹ شدہ)			
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	8,014	7,121	893

31مارچ2023ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران اثاثوں کو تلف نہیں کیا گیا۔

5.3 **جاری کام پر سرمایہ**	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2025ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2024ء
		--------------(ہزار روپے)--------------	
اجارہ والی زمین پر عمارتیں		1,630,659	1,664,635
ٹینک اور پائپ لائنز		866,590	947,123
پلانٹ اور مشینری		216,548	351,626
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		29,153	144,602
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		16,681	15,887
	5.3.1	2,759,631	3,123,873

5.3.1 دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے میں اضافے سے یہ بڑھ کر 363,007ہزار روپے ہو گیا(31مارچ2023ء:675,185ہزار روپے).

6 **طویل مدتی سرمایہ کاریاں**	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2025ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2024ء
		-----------(ہزارروپے)-----------	
معاونین میں سرمایہ کاری۔غیر مندرج	6.1	6,542,153	5,975,703
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر	6.2	-	-
		6,542,153	5,975,703

6.1 ایک غیر درج شدہ معاون پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) میں 26 فیصد کی سرمایہ کاری شامل ہے، جو اکاؤنٹنگ کے زیر ایکویٹی طریقے پر کی گئی، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ2025ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2024ء
		-----------(ہزارروپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		5,975,703	5,680,940
قبل از ٹیکس منافع پر حصہ		927,286	3,369,909
ٹیکس کا حصہ		(360,836)	(1,289,661)
		566,450	2,080,248
دیگر جامع نقصان کا حصہ قبل از ٹیکس		-	482,811
ٹیکس کا حصہ		-	(188,296)
		-	294,515
موصول شدہ مقسومہ		-	(2,080,000)
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		6,542,153	5,975,703

6.2 ایک غیر درج شدہ معاون عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (اے ایس ایس سی ایل) میں سرمایہ کاری شامل ہے، جو دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر کی گئی ہے، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

			غیر آڈٹ شدہ	آڈٹ شدہ
			31 مارچ 2025ء	31 دسمبر 2024ء
7	**زیر تجارت اسٹاک**	**نوٹ**	-----------(ہزار روپے)-----------	
	خام مال اور پیکنگ کا سامان		706,732	6,452,528
	متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	7.1	(82,830)	(13,483)
			5,623,901	6,439,045
	تیار مصنوعات		34,492,988	39,478,662
	متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی		(156,987)	(293,314)
			34,336,001	39,185,348
			39,959,902	45,624,393

7.1 متروک اور سست فروخت کے اسٹاک پر فراہمی حسبِ ذیل ہے:

	غیر آڈٹ شدہ	آڈٹ شدہ
	31 مارچ 2025ء	31 دسمبر 2024ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس	306,797	61,667
مدت / سال کے دوران فراہمی	65,450	306,797
مدت / سال کے دوران استرداد	(132,429)	(61,667)
	(66,979)	245,130
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس	239,818	306,797

		غیر آڈٹ شدہ	آڈٹ شدہ
		31 مارچ 2025ء	31 دسمبر 2024ء
8	**دیگر واجب الادا**	-----------(ہزار روپے)-----------	
	پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	1,380,029	1,380,029
	قیمت کے تفرق کے دعوے		
	-درآمدی خریداریوں پر	295,733	295,733
	-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	343,584	343,584
	-درآمدی موٹر گیسولین پر	195,925	195,925
	کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	44,413	44,413
	قابلِ واپسی سیلز ٹیکس	-	725,099
	اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام	-	1,118,053
	شیل گروپ کمپنیز کی جانب سے واجبات	5,634	8,948
	ایک معاون کمپنی -پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت	120,310	-
	ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ	13,910	13,910
	آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات	2,289,345	2,289,345
	ٹیکس واجبات		
	لیٹر آف کریڈٹ پر سود	578	578
	ڈیلرز کی جانب سے واجبات	1,062,657	922,732
	دیگر	268,228	318,097
		6,020,345	7,656,446
	ضرر پر فراہمی	(2,363,003)	(2,363,003)
		3,657,342	5,293,443

8.1 بشمول 1,369,560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (2022ء; 1,369,560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفترِ محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938,866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182,004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل مکمل کر لیا گیا۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طور خم نے 851,330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُرامید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

8.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔

8.3 حتمی صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِ اعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔

8.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ کاسٹ اور اوگرا کی اعلان کردہ ایکس ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی رد عمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جا رہی تھیں۔ کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2,411,661 ہزار روپے تھی۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لیے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیلپ کارگو پرہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457)/2012ء-43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109,896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور و خوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء اور 2018ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے بالترتیب 71,844 ہزار روپوں اور 38,052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

8.5 مذکورہ بالا امور (نوٹ 8.1 تا 8.4) کے حوالے سے کمپنی دیگر او ایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (OCAC) کے ساتھ مل کر وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے رابطے میں ہے اور ان واجبات کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

8.6 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہو گئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

8.7 بشمول درج ذیل ٹیکس امور کے لحاظ سے رقوم:

8.7.1 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلیٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینووکارروائی مکمل کی اور 425,514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301,167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111,785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کر لیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

8.7.2 کمپنی نے ٹیکس سال 2018ء کے لیے ٹیکس حکام کی جانب سے موصول شدہ 859,524 ہزار روپے کے ڈیمانڈ آرڈر کے خلاف کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے روبرو اپیل دائر کرتے ہوئے سیکشن 137(2) کے تحت 161,672 ہزار روپے کی رقم ادا کی۔ مذکورہ ڈیمانڈ آرڈر میں ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو نے تکنیکی خدمات کی فیس، قرض دہندگان اور واجبات کی مدت پوری ہونے، مختلف اثاثہ جات کی فروخت اور ختم کیے جانے پر ہونے والے ٹیکس نقصان، اور زرِمبادلہ کے نقصان کو مسترد کر دیا جو مجموعی طور پر 3,541,496 ہزار روپے کی رقم تھی۔

سال 2023ء میں، کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) نے 23 جنوری 2023ء کو جاری کردہ فیصلے کے ذریعے غیر وصول زرِمبادلہ کے نفع / نقصان کی نااہلی کو برقرار رکھا، جس کے خلاف کمپنی نے اپیلیٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) میں اپیل دائر کی۔ قرض دہندگان اور واجبات کی عمر سے متعلق معاملہ واپس بھیج دیا گیا، جبکہ باقی تمام امور کے لیے کمپنی کے حق میں فیصلے صادر کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے 5 اکتوبر 2023ء کو اپیل ایفیکٹ جاری کی، جس میں وصول شدہ زرِمبادلہ کے نقصان پر ریلیف نہیں دیا گیا۔ کمپنی کی جانب سے تصحیح کی درخواست دائر کرنے پر 28 دسمبر 2023ء کو نیا حکم نامہ جاری کیا گیا، جس کے نتیجے میں ڈیمانڈ صفر کر دی گئی

سال کے دوران، کمپنی نے ٹیکس سال 2014ء میں عائد کردہ کم از کم ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ کے لیے تصحیح کی درخواست دائر کی، جو کہ مرکزی اپیل کے ساتھ اپیلیٹ ٹریبونل انکم ٹیکس (اے ٹی آئی آر) میں جمع کروائی گئی تھی۔ اے ٹی آئی آر نے 18 ستمبر 2024ء کے حکم نامے کے ذریعے متعلقہ افسر کو قانون کے مطابق ضروری تصحیح کرنے کی ہدایت دی۔

8.7.3 کمپنی نے ٹیکس سال 2021ء کے حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو کی جانب سے جاری کردہ ڈیمانڈ آرڈر پر 484,469 ہزار روپے کی ادائیگی کی۔ یہ ڈیمانڈ بنیادی طور پر تکنیکی خدمات کی فیس، قرض دہندگان اور واجبات کی عمر، اثاثہ جات کی فروخت اور متروک قرار دینے میں ہونے والے نقصانات، اور زرِمبادلہ کے نقصان کی نااہلی سے پیدا ہوئی، جو مجموعی طور پر 3,899,822 ہزار روپے بنتی ہے۔ مزید یہ کہ ٹیکس سال 2017ء کی ریفنڈ رقم، جو کہ ریٹرن فائل کرتے وقت استعمال کی گئی تھی، اسے بھی نااہل قرار دیا گیا۔ کمپنی نے کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے روبرو اپیل دائر کی۔

کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) نے 29 جون 2022ء کے اپیلیٹ فیصلے کے ذریعے تکنیکی خدمات کی فیس اور مختلف اثاثہ جات کی فروخت اور متروک قرار دینے کے لیے نقصانات پر کمپنی کے حق میں فیصلہ دیا، جبکہ زرِمبادلہ کے نقصان کے معاملے میں اے سی آئی آر کے مؤقف کو برقرار رکھا اور خالص نقصانات کے تصفیے کے معاملے کو دوبارہ جانچ کے لیے واپس بھیج دیا۔ کمپنی نے کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کی جانب سے برقرار رکھے گئے معاملات کے خلاف اپیلیٹ ٹریبونل انکم ٹیکس (اے ٹی آئی آر) میں اپیل دائر کی۔

اے سی آئی آر نے 19 جون 2023ء کو حکم نامہ جاری کیا، جس میں کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے مذکورہ اپیلیٹ فیصلے کا اپیل ایفیکٹ دیا گیا۔

8.7.4 ٹیکس سال 2022ء کے لیے کمپنی نے 365,667 ہزار روپے کی رقم 16 اگست 2023ء کو ACIR کی جانب سے جاری کردہ ڈیمانڈ آرڈر کے تحت ادا کی، جس میں مختلف کٹوتیاں کی گئیں، جن میں ڈیلر آپریٹڈ سائٹس پر موجود اثاثوں پر فرسودگی، اثاثوں کو متروک پر ہونے والے ٹیکس نقصانات، قرض دہندگان اور واجب الاداواجبات کی عمر رسیدگی، غیر وصول شدہ زرِمبادلہ کے نقصانات اور تکنیکی خدمات کی فیس شامل ہیں۔ یہ کٹوتیاں مجموعی طور پر 4,942,780 ہزار روپے کی تھیں۔ اس کے علاوہ 10 فیصد کی شرح سے سپر ٹیکس بھی عائد کیا گیا، جسے پہلے ہی سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جا چکا ہے۔ اس آرڈر کے تحت مجموعی طور پر 1,077,099 ہزار روپے کا مطالبہ اٹھایا گیا۔ کمپنی نے کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی۔ کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) نے اپنے فیصلے مورخہ 15 ستمبر 2023ء میں، ڈیلر آپریٹڈ سائٹس پر اثاثوں کی فرسودگی، اثاثوں کو متروک کرنے پر ٹیکس نقصانات، اور تکنیکی خدمات کی فیس سے متعلق معاملات میں کمپنی کے حق میں فیصلہ دیا، جبکہ دیگر معاملات کو یا تو برقرار رکھا یا ٹیکس محکمے کو واپس بھیج دیا۔ اپیل ایفیکٹ آرڈر مورخہ 26 ستمبر 2023ء کے مطابق واجب الادا رقم کو کم کر کے 555,392 ہزار روپے کر دیا گیا، جس میں سے 505,479 ہزار روپے سپر ٹیکس کے سلسلے میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق روک دیے گئے ہیں، جبکہ باقی رقم ادا کر دی گئی ہے۔

کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کی جانب سے برقرار رکھے گئے یا واپس بھیجے گئے معاملات کے حوالے سے کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے روبرو اپیل دائر کی ہے۔

9 سرمایہ حصص

مجاز سرمایہ حصص

غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2025ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2024ء		غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2025ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2024ء
(حصص کی تعداد)			-------------(ہزار روپے)-------------	
		عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے		
300,000,000	300,000,000		**3,000,000**	3,000,000

جاری کردہ اختیار کردہ اداشدہ سرمایہ

غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2025ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2024ء		غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2025ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2024ء
(حصص کی تعداد)			-------------(ہزار روپے)-------------	
		عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے		
130,493,331	130,493,331	مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا	**1,304,933**	1,304,933
83,531,331	83,531,331	مکمل اداشدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ	**835,313**	835,313
214,024,662	214,024,662		**2,140,246**	2,140,246

9.1 رپورٹنگ کی تاریخ پر پیرنٹ کمپنی نے کمپنی کے جاری کردہ حصص سرمایہ میں سے 10 روپے فی حصص کے 187,866,141 عام حصص رکھے ہوئے تھے، جو کہ 87.78 فیصد بنتے ہیں (31 دسمبر 2024ء: 10 روپے فی حصص کے 187,866,141 عام حصص، جو کہ 87.78 فیصد بنتے ہیں)۔

10 تجارتی و دیگر واجبات	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2025ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2024ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
قرض خواہ	10.1	**56,270,389**	62,362,807
واجب الحصول واجبات	10.2	**6,179,367**	6,332,420
اندرونِ ملک باربرداری کے مساوی طریقہ کار		**2,318,347**	3,729,831
محفوظ امانتیں		**572,888**	570,869
عملے کی ریٹائرمنٹ پر فوائد کی اسکیم		**78,671**	78,671
ورکرز ویلفیئر فنڈ		**608,146**	587,540
سیلز ٹیکس واجب الادا		**9,253**	-
کارکنوں کا شراکتی منافع کا فنڈ		**-**	126,466
عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی		**-**	109,993
دیگر واجبات		**2,580**	5,692
		66,039,641	73,904,289

11 اتفاقی مصارف اور معاہدات

11.1 اتفاقی مصارف

اتفاقی مصارف کے حوالے سے 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 25.1 میں بتائی گئی صورتِ حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے ماسوا درج ذیل کے:

11.1.1 انفراسٹرکچر فیس

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 25.1.1 کے حوالے سے، سندھ ہائی کورٹ کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 31 مارچ 2025ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 749,300 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر 2024ء: 716,792 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

مینجمنٹ، اپنے قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر، ایک ساز گار نتیجے کے لیے پر یقین ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں لیوی کے خلاف کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

11.2 معاہدات

		غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2025ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2024ء
		---(ہزار روپے)---	
سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے معاہدات		**1,541,132**	2,389,684
واجب الادا لیٹر آف کریڈٹ	11.2.1	**23,302,326**	21,545,519
واجب الادا بینک گارنٹیاں	11.2.1	**3,432,961**	3,176,304
واجب الادا بینک معاہدے		**4,855,464**	334,585
تاریخ ما قبل چیک	11.2.2	**43,313,047**	44,960,267

11.2.1 لیٹر آف کریڈٹ کی کل سہولتیں 63,249,250 ہزار روپے (31 دسمبر 2024ء: 63,249,250 ہزار روپے) اور بینک گارنٹی کی رقم کے لیے 5,600,000 ہزار روپے (31 دسمبر 2024ء: 5,600,000 ہزار روپے) ہیں۔

گذشتہ کے لیے سپر ٹیکس کے سلسلے میں بینک گارنٹی اور کسٹم حکام کی طرف سے کیے گئے دعوے شامل ہیں۔

11.2.2 یہ رقم کسٹمز ایکٹ 1969ء کے مطابق کلکٹر آف کسٹمز پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے پاس جمع کرائی گئی ہے تاکہ فنانس ایکٹ 2005ء کے تحت درآمدات پر عائد ڈیوٹیز اور ٹیکسوں کی ذمہ داری مناسب طریقے سے ادا کی جا سکے۔ ان چیکوں کی عرصیت کی تاریخ 22 ستمبر 2025ء تک بڑھائی گئی ہے۔

12 ٹیکس

یہ وہ حصہ ہے جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (ITO, 2001) کے سیکشن 113 کے تحت فائنل ٹیکس کے طور پر ادا کیا گیا، اور جو IAS 37 / IFRIC 21 کی شرائط کے مطابق عائد کی گئی لیوی کی نمائندگی کرتا ہے۔

فائنل ٹیکس، کم از کم ٹیکس کے فرق اور انکم ٹیکس کا مجموعی طور پر 526,528 ہزار روپے (31 مارچ 2024: 483,931 ہزار روپے) کمپنی کے ٹیکس واجبات کی نمائندگی کرتا ہے جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی متعلقہ دفعات کے تحت شمار کیے گئے ہیں۔

		غیر آڈٹ شدہ اختتام سہ ماہی	
		31 مارچ 2025ء	31 مارچ 2024ء
		----------(ہزار روپے)----------	
13 آپریشنز سے حاصل کی گئی / استعمال میں رقم			
(نقصان) نفع قبل از ٹیکس		1,576,447	940,828
نان ٹیکس چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:			
مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز		549,897	603,688
مدت کے لیے حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز		191,213	223,545
سال کے لیے رہن چارجز		186,985	-
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ		8,648	7,403
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی		3,520	(2,121)
		41,407	-
		18,180	-
دیگر واجبات کی مضرت پر فراہمی	8	-	50,963
متروک اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے (استرداد) / فراہمی	7.1	(66,979)	47,960
آپریٹنگ اثاثوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد	5	-	(4,618)
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد		(13,289)	(1,843)
معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس	6.1	(566,450)	(527,372)
میعادی ڈپازٹس اور سیونگ اکاؤنٹس پر سود		(399,226)	(238,368)
قرضوں پر مارک اپ اور جاری قرضے		744	-
اجارے کے واجبات پر سود		278,553	215,451
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	13.1	(1,186,061)	9,892,926
		623,589	11,208,442

	غیر آڈٹ شدہ اختتام سہ ماہی	
	31 مارچ 2025ء	31 مارچ 2024ء
	----------(ہزار روپے)----------	
13.1 جاری سرمائے میں تبدیلیاں		
موجودہ اثاثوں میں اضافہ		
زیر تجارت اسٹاک	5,731,470	(170,142)
تجارتی قرضے	(300,008)	(1,165,711)
قرضے اور بیعانے	(8,799)	(4,428)
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	(23,411)	264,837
دیگر واجبات	1,636,101	1,146,236
	7,035,353	70,792
موجودہ واجبات میں کمی		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	(8,221,413)	9,822,134
	(1,186,061)	9,892,926

14 **متعلقہ فریقوں کے لین دین**

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ سہ ماہی کے اختتام پر 31 مارچ 2025ء	31 مارچ 2024ء
			----------(ہزار روپے)	--------
معاون				
پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	پائپ لائن کے چارجز		**142,421**	161,674
	دیگر		**7,387**	3,441
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد / اشتراک کے فنڈز				
معین فوائد پنشن فنڈز	اشتراک		**2,987**	3,326
معین اشتراک پنشن فنڈز	اشتراک		**40,367**	37,102
معین فوائد گریچویٹی فنڈز	اشتراک		**905**	1,032
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**18,069**	17,291
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد	14.1	**24,061**	89,227
	بعد از ریٹائرمنٹ فوائد		**2,947**	3,659
	طبی فوائد		**737**	881
	ڈائریکٹرز کو قرضے		**-**	3,000
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس		**3,525**	1,989
دیگر	خریداریاں		**130,928**	44,287,999
	سیلز		**43,206**	53,945
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس	14.2	**-**	1,385,735
	ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس		**-**	167,339
	بینک چارجز		**73,914**	58,097
	سیونگ اکاؤنٹس پر سود		**10,787**	20,084
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		**-**	41,797
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات		**-**	497,248
	عطیات		**-**	10,700
	لیگل چارجز		**1,298**	315
	کمیشن کی آمدنی-خالص		**1,696**	-

14.1 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سیکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔

14.2 کمپنی کی اپنے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

15 مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کو اپنی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے انتظامِ خطر کی ان تمام معلومات اور انکشافات کا اظہار نہیں کیا گیا ہے جو سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہوتے ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔ سال کے اختتام سے اب تک کسی بھی انتظامِ خطر کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

16 اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

اس دوران میں سطح کے مابین کوئی تبادلہ نہیں ہوا تھا۔

17 آپریٹنگ زمرے

17.1 یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

17.2 جیسا کہ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے نوٹ 1.2 میں بتایا گیا ہے، کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ کمپنی کی تمام بیرونی صارفین سے ہونے والی فروخت کا تعلق پیٹرولیم مصنوعات، بشمول لبریکنٹ آئلز سے ہے۔

17.3 دورانِ مدت 31 مارچ 2025ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 مارچ 2024ء: 100 فیصد)

17.4 31 مارچ 2025ء اور 2024ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

17.5 دورانِ مدت 31 مارچ 2025ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 17 فیصد تھی (31 مارچ 2024ء: 15 فیصد)۔

18 عمومی

18.1 اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب تک کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

18.2 موازنے کے مقاصد کے لیے اور لین دین کی نوعیت کو ظاہر کرنے کے لیے، متعلقہ اعداد و شمار کو جہاں ضروری سمجھا گیا، دوبارہ ترتیب دیا گیا اور دوبارہ درجہ بند کیا گیا ہے۔ تاہم، رپورٹ کرنے کے لیے کوئی دوبارہ مادی درجہ بندی نہیں کی گئی۔

19 تاریخ منظوری

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے 29 اپریل 2025ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

عمران آر ابراہیم	**زبیر شیخ**	**ضرار محمود**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

سی ڈی سی کے ذریعے ایگزیکٹوز کی جانب سے حصص میں تجارت

31مارچ 2025ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے دوران

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	لین دین کی نوعیت	شرح
خرم باغ پتی	ایگزیکٹو	10 جنوری 2025ء	3000	خریدے گئے	201.00

فرہنگ

actuarial	حقیقی	leaseholder	اجارہ دار
adjustment	ردوبدل	lending	قرض گاری
amendment	ترمیم	liabilities	واجبات
Amortization	بالاقساط واپسی	liability	واجبہ
annual	سالانہ	liquid	سیال
application	اطلاق	liquidity	سیالیت
assets	اثاثے	long term	طویل مدتی
associate	معاون	loss	خسارہ، نقصان
average	اوسط	low value	پست قدر
benefit	فائدہ	net	خالص
borrowing	قرض گیری	payable	قابلِ ادائیگی
capital	سرمایہ	principle	بنیادی
carrying value	مندرجہ مالیت	profit	منافع
cash	رقم	provision	شرائط
categorized	درجہ بند	quarter	سہ ماہی
claims	دعوے	rate	شرح
consolidation	یکجائی	receivable	واجب الادا
cost	لاگت	recompense	تلافی
deposit	امانت	recovery	بازیابی
depreciation	فرسودگی	refundable	قابلِ واپسی
discount	چھوٹ، رعایت	measurement	بازپیائش
dividend	مقسومہ	revaluation	باز قدرپیمائی
equivalent	مساوی	reversal	استرداد
estimates	تخمینے	revenues	محاصل
exemption	استثنا	right of use	حقِ استعمال
financial	مالی	settlement	تصفیہ
financing	مالکاری، قرضہ	share	حصص
fiscal	مالی	short term	قلیل مدتی
impair	مضر	statements	گوشوارے
impairment	ضرر، مضرت	subsidiary	ذیلی
interest	سود	subsidy	زرِاعانت، رعایت
interim	عبوری	valuation	قدرپیمائی، قیمت بندی
interpretation	توضیح	value	قدر
lease	اجارہ	weighted	بہ وزن

Wafi Energy Pakistan Limited (formerly Shell Pakistan Limited)
6 Ch. Khaliquzzaman Road, Karachi — 75530
www.wafi-energy.com